3 فروری 2022ء

اسٹیٹ بینک نے 'راست' کے تحت فوری مفت فرد تا فرد ادائیگیاں متعارف کرادیں

بینک دولت پاکستان نے ہدایات جاری کی ہیں جن سے ملک میں 'راست' کے ذریعے فرد تا فرد (P2P) رقوم کی منتقلیاں ممکن ہوجائیں گی۔ 'راست' اسٹیٹ بینک کا تیار کردہ پاکستان کا پہلا فوری ادائیگی کا نظام ہے۔ اردو میں 'راست' کا مطلب ہے صحیح اور سیدھا، اور یہ پاکستان کے عوام کو صفر لاگت کے ساتھ ڈجیٹل ادائیگی کا فوری اور معتبر نظام فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک یہ سمجھتا ہے کہ 'راست' فرد تا فرد سروس سے نہ صرف صارفین کو آسان، دشواریوں سے پاک اور مفت ڈجیٹل فنڈ ٹرانسفر کی سہولت ملے گی بلکہ ایک موثر اور سازگار ادائیگیوں کا انفراسٹرکچر بھی مہیا ہوجائے گا جو معیشت کی ڈجیٹائزیشن اور ملک میں ڈجیٹل مالی خدمات کے فروغ کے لیے راہ ہموار کرے گا۔ اسٹیٹ بینک نے یوٹیوب اور اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر ایک تشریحی وڈیو فراہم کی ہے جو آسان الفاظ میں بیان کرتی ہیے کہ 'راست' کے ذریعے کیسے ادائیگیاں کی جائیں اور رقوم منتقل کی جائیں۔ اسٹیٹ بینک کا سرکلر اس لنک پر دستیاب ہے: https://www.sbp.org.pk/disd/2022/C1.htm

'راست' فرد تا فرد (P2P) رقوم کی منتقلیوں اور سیٹل منٹ کی خدمات کے تحت بینک صارفین اپنے بینک کی موبائل ایپلی کیشن، انٹرنیٹ بینکاری اور اوور دی کاؤنٹر خدمات استعمال کرتے ہوئے اپنے اکاؤنٹس میں رقوم بھیجنے اور اسے وصول کرنے کی سہولت سے استفادہ کریں گے۔ صارفین کے لیے یہ آسانی ہے کہ وہ بینک کی موبائل ایپلی کیشن، انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے یا بینک برانچ میں جاکر اپنے رجسٹرڈ موبائل فون نمبر کو اپنی راست آئی ڈی بنا سکیں گے اور اسے اپنے ترجیحی انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) سے منسلک کرسکیں گے۔ جب صارف اپنے موبائل فون نمبر کو اپنی 'راست' آئی ڈی بنالے گا تو دوسرے یہ موبائل فون استعمال کرکے اسے رقم بھیج سکیں گے انہیں اکاؤنٹ نمبر یا کوئی اور تفصیل جاننے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ بینک صارفین کے پاس اگر راست آئی ڈی موجود نہیں ہے یا وہ آئی بی اے این استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں تو بھی وہ اپنے آئی بی اے این کے ذریعے راست سروس کو رقوم بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ موبائل ایپلی کیشن، انٹرنیٹ بینکنگ اور برانچ کاؤنٹرز سمیت کم از کم تین صارفی ذرائع (channels) پر 'راست' فرد سے فرد کو رقم کی منتقلی کی خدمت فراہم کریں۔ ان بینکوں کی فہرست جنہوں نے تمام ضروری تکنیکی اپ گریڈز اور دوسری تیاریاں مکمل کرلی ہیں اور وہ اکاؤنٹ ہولڈرز کو P2P 'راست' کی خدمات مہیا کررہے ہیں:

بینک	موبائل ایپ	انٹرنیٹ بینکاری	اوور دی کاؤنٹر
اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک	✓	✓	✓
الائیڈ بینک	✓	✓	
عسکری بینک	✓	✓	
بینک الفلاح	✓	✓	
حبیب بینک	✓	✓	
خوشحالی مائیکرو فنانس بینک	✓	✓	
یونائیٹڈ بینک	✓	✓	
فیصل بینک لمیٹڈ	✓		
جے ایس بینک	✓		
این آر ایس پی	✓		
سمٹ بینک	✓		
ٹیلی نار مائیکرو فنانس بینک	✓		
میزان بینک		✓	

بینک الحبیب				✓
حبیب میٹرو بینک				✓
بینک آف پنجاب				✓
سونیری بینک				✓
بینک آف خیبر*				
ایم سی بی بینک*				
ایچ بی ایل مائیکروفنانس بینک*				
سامبا بینک*				
دبئی اسلامک بینک*				

*یہ بینک جلد ہی راست فرد تا فرد سہولت مہیا کریں گے۔ اس دوران ان کے صارفین 'راست' سے رقوم وصول کر سکیں گے۔

مزید بینک ضروری تکنیکی اپ گریڈز اور دیگر تیاریاں مکمل کرنے کے بعد 'راست' فرد تا فرد خدمات مہیا کرنا شروع کریں گے۔ مندرجہ بالا جدول کا تازہ ترین ورژن اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے 'راست' لینڈنگ پیج پر دستیاب رہے گا اور اس پر راست سے منسلک ہونے والے باقی بینکوں کی پیش رفت موجود ہوگی: https://www.sbp.org.pk/dfs/Raast-P2P.html

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ 'راست' کے ذریعے کامیابی کے ساتھ منتقل کی جانے والی رقوم 'راست' سسٹم سے کریڈٹ ایڈوائس ملنے کے 20 سیکنڈ کے اندر وصول کنندگان کے اکاؤنٹس میں پہنچا دینی چاہیے۔ ملک میں ڈجیٹل مالی خدمات کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ 'راست' سے متعلق خدمات پر کسی طرح کے چارجز عائد نہ کریں اور 'راست' کے ذریعے کیا جانے والا تمام لین دین عام صارف کے لیے مفت ہوگا۔ اس سلسلے میں بینکوں کی سہولت کے لیے اسٹیٹ بینک بینکوں کو بھی 'راست' کی مفت خدمات پیش کرے گا۔ نیز، صارفین کی سہولت کی خاطر بینک لین دین کی کم از کم حد مقرر نہیں کریں گے۔ عمومی طور پر بینکوں کو زیادہ سے زیادہ دو لاکھ روپے فی ٹرانزیکشن یا بینک کی جانب سے صارف کی رسک پروفائل کی جانچ کے مطابق اس سے زیادہ رقم کی اجازت دینی ہوگی۔ مخصوص اکاؤنٹ کی قسم کے لیے جہاں اسٹیٹ بینک وقتاً فوقتاً لین دین کی حدود مقرر کرتا رہا ہے، زیادہ سے زیادہ ٹرانزیکشن کی حد دو لاکھ روپے فی ٹرانزیکشن سے کم ہو سکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ 'راست' استعمال کرنے والے اپنے صارفین کو رواں، آسان اور بلاروک ٹوک سہولت فراہم کریں۔

بینکوں پر لازم ہے کہ ان تمام چینلز کی مسلسل اور بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنائیں جن پر 'راست' کی یہ سہولت پیش کی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بینک اپنے وینڈرز اور سروس پرووائڈرز کے ساتھ اپنے سروس لیول ایگریمنٹ (ایس ایل اے) کو مستحکم بنائیں گے۔ بینکوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ مکمل طور پر آراستہ ساتوں دن اور 24 گھنٹے چلنے والے نیٹ ورک آپریشنز سنٹر (این او سی)، سیکورٹی آپریشنز سنٹر (ایس او سی) اور کال سنٹر / ہیلپ ڈیسک کی دستیابی کو یقینی بنائیں جہاں پر 'راست' کے طریقہ کار سے پوری طرح باخبر ایجنٹ متعین ہوں، اور صارفین کی شکایات اور مسائل، اور تنازعات کے بروقت اور موثر حل کا طریقہ کار موجود ہو۔ بینکوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ اپنے صارفین کو 'راست' خدمات کے استعمال کی ترغیب دلانے اور اس میں سہولت دینے کے لیے تمام اقدامات کریں۔ اس ضمن میں وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ایس ایم ایس، ای میلز اور ڈجیٹل / سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر صارفین کی آگاہی کے لیے پیغامات ارسال کیے جائیں۔ راست کی فرد تا فرد منتقلی کے لیے ضروری ہدایات تمام بینکوں، الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز، پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (پی ایس اوز) اور پیمنٹ سسٹم پرووائیڈرز (پی ایس پی) کو جاری کر دی گئی ہیں اور یہ فوری نظامِ ادائیگی کے اجرا کا دوسرا مرحلہ ہے۔

'راست' کو کار انداز پاکستان کی شراکت سے تیار اور مرحلہ وار متعارف کیا جارہا ہے۔ 'راست' کے پہلے مرحلے 'بڑی ادائیگیاں' (Bulk Payments) کا افتتاح وزیر اعظم نے جنوری 2021ء میں کیا تھا۔ 'راست' کے آغاز کے ساتھ پاکستان ان چند منتخب ملکوں میں شامل ہوگیا ہے جنہوں نے فوری ادائیگی کا نظام شروع کر دیا ہے یا کر رہے ہیں۔ 'راست' مکمل طور پر اسٹیٹ بینک کی ملکیت ہے اور وہی اس کا انتظام چلاتا ہے۔

****